ادارہ

اخبارُالاحرار

دار بنی ہاشم ملتان میں اکتالیسویں سالانہ مجلس ذکرِ حسین رضی اللہ عنہ

(حکیم حافظ محمد قاسم)

عرصہ دراز سے دارِ بنی ھاشم ملتان میں ۱۰ رمحرم الحرام کو ہر سال منعقد ہونے والی ’’مجلس ذِکرِ حُسین رضی اللہ عنہ‘‘ میں شرکت کا ارادہ کرتا تھا مگر حاضری کی کوئی صورت نہ بن سکی۔ میں اس لیے بھی جانا چاہتا تھا کہ براہ راست دیکھ اور سن سکوں کہ آخر وھاں کونسی بات ہوتی ہے، جس سے ’’اپنے بھی خفا اور بیگانے بھی ناخوش ہیں‘‘۔ اِس دفعہ ۱۰ رمحرم الحرام کی صبح چیچہ وطنی کی بزرگ شخصیت حاجی مختار احمد کی نماز جنازہ سے فارغ ہو کر مجلس احرارِ اسلام کے سیکرٹری جنرل جناب حاجی عبداللطیف خالد چیمہ ملتان کے لیے روانہ ہونے لگے تو موقع غنیمت جان کر میں بھی ساتھ تیار ہوگیا، تقریباً دس بجے حافظ محمد سلیم شاہ، محمد قاسم چیمہ اور راقم، حاجی صاحب کی معیت میں ملتان کے لیے روانہ ہوئے، حاجی صاحب کا معمول ہے کہ وقت کی گنجائش ہو تو راستے کی کوئی نہ کوئی مصروفیت ضرور ہوتی ہے چنانچہ چند ہفتے پہلے میاں چنوں میں مقیم بزرگ عالمِ دین مولانا عبدالحق عابد کی اہلیہ کے انتقال پر تعزیت کے لیے رُکنا تھا، جامع مسجد سراجیہ سے متصل مولانا کی رھائش گاہ پر آدھے گھنٹے کی تعزیتی ملاقات میں مولانا کے فرزندان محمد انعام الحق اور محمد عطاء الحق بھی موجود تھے، مولانا عبدالحق عابد اِنتہائی سادہ اور درویش منش شخصیت کے مالک، پرانی وضع کے بزرگ ہیں اور حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ کے معتقد اور فیض یافتہ ہیں، اِس مجلس میں انہوں نے خواجہ خان محمد نور اللہ مقرقدہ کی دو کرامات کا ذکر کیا، جو آپ قارئین کو عرض کرتا ہوں، فرماتے ہیں کہ میاں چنوں میں سابق مرحوم وزیر اعلیٰ غلام حیدر وائیں نے کسی جگہ پر قبضہ کر لیا تو میں نے خانقاہ جا کر حضرت جی سے کہا کہ اس کے لیے بد دعا کریں، حضرت نے فرمایا کہ کسی کے لیے بد دعا نہیں کرتے تھوڑی دیر مراقب ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ خیر فرمائیں گے، میں واپس آ گیا چند دن کے بعد ہی غلام حیدر وائیں کو کسی نے قتل کر دیا ایک اور موقع پر جب میں کسی مدرسہ میں پڑھا رہا تھا، وھاں اختلاف ہوا تو حضرت سے جا کر ملاقات کی اور دعا کی درخواست کی تو چند منٹ مراقبہ کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائیں گے، چند ہی دن بعد اللہ تعالیٰ نے ایک وسیع قطعہ اراضی عنایت فرما دیا اور وھاں مسجد آباد ہے، یہاں سے روانہ ہو کر ہم ملتان داخل ہوئے تو مختلف رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا ایک گروہ کی زنجیر زنی کے لیے پورے ملک کو کرب میں ڈال دیا جاتا ہے، مختلف سڑکوں پر گھومتے گھماتے دارِ بنی ھاشم پہنچے وھاں ماشا اللہ احرار کارکن حفاظتی تدابیر کے ساتھ چوکس اور چوکنا تھے، پنڈال میں داخل ہوئے تو سید محمد معاویہ بخاری ابن سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ کا خطاب جاری تھا۔ جاتے ہی وضو کر کے پنڈال میں بیٹھ گیا، اس سے قبل بھی سید معاویہ بخاری چیچہ وطنی دو پروگراموں میں تشریف لا چکے تھے لیکن اب کی باران کا انداز خطابت نپا تلا، دل نشیں اور اپنی بات سمجھانے کا طریقہ بہت اچھا لگا، سید محمد معاویہ بخاری کا خطاب بھرپور اور معلومات افزا تھا۔ اس میں مجھے ایک بات بہت اچھی لگی کہ خلافت راشدہ اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ تک تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کو کیا سونپا تھا وہ خلافت تھی یا ملوکیت؟ اگر خلافت تھی تو یہی خلافت حضرت سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو سونپ دی تو لڑائی کس بات کی رہ گئی، ایک اور نکتہ بیان کیا گیا کہ بعض حضرات یہ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام کو ڈرا دھمکا کر بیعتِ یزید لی گئی، یاد رکھیں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی ہیں ان کو دربار کسریٰ میں فارس بھیجا گیا، تو وھاں کسریٰ کے محل میں گھوڑے سے اُتر کر سیدھے اپنا نیزہ لے کر اس کی انّی سے محل کے قالینوں کو چیرتے ہوئے کسریٰ کے تخت پر اس کے برابر جا کر بیٹھ گئے، پورا دربار سراسیمگی کی حالت میں چلا گیا کہ اب اس مہمان کی گردن تن سے جدا ہوجائے گی، کسریٰ نے کہا کہ اس گستاخی کی سزا پر گردن اُتار دی جاتی ہے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بالکل نہ گھبرائے اور اپنی تلوار نکال کر اس کے دھار پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے جب سے ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام بن گئے ہیں، اپنی گردنیں تلواروں کی دھار پر رکھے پھر رہے ہیں کہ کب شہادت کا جام پی لیں! تم ہمیں نیزوں اور تلواروں سے نہ ڈراؤ، تو ایسے حضرات کو کون ڈرا کر بیعت کرواسکتا تھا۔

سید محمد معاویہ بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام صحابہ کرام قرآنی شخصیات ہیں اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگئے اور وہ اللہ کی رضا پر راضی ہوگئے۔ کسی مسلمان کو کسی بھی صحابی پر تنقید کا کوئی حق نہیں۔ صحابہ کے اختلافات دین پر نہیں بلکہ انتظامی امور پر تھے اور یہ ان کے اجتہادات تھے۔ علماء امت اس بات پر متفق ہیں کہ صحابہ کے اجتہادات میں حق وخطاء کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور حدیث کے مطابق اللہ تعالیٰ دونوں کو ثواب عطاء فرمائیں گے۔ لہٰذا صحابہ کے بعد کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی صحابی کو خطا کار کہے۔ صحابہ سب کے سب حق اور معیارِ حق ہیں۔ کسی بھی صحابی پر تنقید دراصل پوری جماعت صحابہ پر عدم اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہل بیت رسول رضی اللہ عنہم ہمیشہ صلح وامن کے داعی رہے۔ آج بھی سیدنا علی، سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہم کے اسوۂ صلح وامن اور جرأت وشہادت کے کردار کو اپنا کر امت کو فتنوں سے بچایا جاسکتا ہے۔

سید محمد کفیل بخاری کی قیام گاہ پر ہم لوگوں نے کھانا کھایا، نماز ظہر کے بعد اس پروگرام کی دوسری نشست شروع ہوچکی تھی، حافظ محمد اکرم احرار نے منظوم خراج عقیدت پیش کی، بعد میں ہمارے نہایت ہی نفیس اور بہترین ساتھی ابھرتے ہوئے مقرر مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی نے بڑے پُرمغز، جامع اور دھیمے انداز میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے لیے صحابہ کرام ایک کسوٹی کی حیثیت رکھتے ہیں، صحابہ کرام کو قرآن سنت میں بیان کیا گیا اور وہ کامیاب لوگ تھے، ان میں آپس میں محبت واخوت کا جذبہ موجود تھا، جو اسلام لانے کے بعد کم نہ ہوا بلکہ بڑھتا ہی چلا گیا، مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ لوگوں کی آراء اور واقعات کا مجموعہ ہے اس میں غلط اور صحیح دونوں قسم کی خبریں موجود ہیں۔ عقیدہ وایمان کی بنیاد قرآن وحدیث، سنت، اسوۂ آل واصحاب رسول اور اجماع امت ہے۔ تاریخ کی جو بات اور کسی مؤرخ کی جو رائے قرآن وسنت سے متصادم ہے اس کا عقیدے سے کوئی تعلق نہیں۔ جو بات امت کے اجماعی عقیدے کے مطابق ہوگی اسے تسلیم کیا جائے گا۔ سٹیج پر مرکزی جنرل سیکرٹری عبداللطیف خالد چیمہ پہنچ گئے، انہوں نے اپنے مختصر لیکن جامع مانع انداز میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت امن چاہتی ہے تو وہ آمنہ کی گود میں ملے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بعد نہ کوئی نبوت ہے اور نہ ہی کوئی امامت ہے، جو نبوت کا قائل وہ بھی کافر اور جو امامت کا قائل وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے، ہم حسینی ہیں شہادت نعمت ہے، نعمت پر خوش ہوا جاتا ہے ماتم اور زنجیر زنی نہیں کی جاتی، پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لیے پہلے اندرونی طور پر دھرنوں کے ذریعے حملہ کیا گیا، وہ ناکام ہونے کے بعد بیرونی سرحدات پر تین ممالک نے حملے کیے جو ہمیں برداشت نہیں ہیں، انہوں نے واضح انداز میں کہا کہ یزید کی آڑ میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر تنقید وتردید اور تنقیص ہرگز

برداشت نہیں کی جائے گی، اہلسنت اپنے آئینی و دینی اور سیاسی حقوق کی بحالی چاہتے ہیں۔ مجلس احرار اسلام کے نائب امیر جناب سید محمد کفیل بخاری کا خطاب شروع ہوا تو پورا مجمع ہمہ تن گوش ہو گیا، اپنوں کے لیے پانی غیروں کے لیے قہر تھا، انکا طنطنہ آمیز خطاب بڑی توجہ سے سنا گیا، جس سے مجمع میں حرارت سی دوڑ گئی، سیدنا حُسین رضی اللہ عنہ کی سیرت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب حضرت حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے پوچھا کہ نام کیا رکھا، حضرت علی نے فرمایا حرب، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں یہ حسن ہیں، اسی طرح حُسین کی ولادت پر آئے تو حضرت علی نے دوبارہ نام حرب رکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ حُسین ہیں، تیسرے فرزند حضرت محسن جو کہ بچپن میں انتقال کر گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کا نام بھی حرب ہی رکھا، لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ محسن ہیں۔ شہادت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بعد سبائی ٹولے نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گرد گھیرا ڈال دیا اور انکو مدینہ منورہ سے کوفہ لے گئے وھاں بھی حضرت علی کو امن سے نہ رہنے دیا گیا اور آخر کار جام شہادت نوش فرمایا، خلافت حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو منتقل ہوئی بعد ازاں حضرت حسن خلافت حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو سونپ کر اپنے اہل و عیال کو لے کر واپس مدینہ منورہ تشریف لے گئے اور وہیں ان کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ شہید غیرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا اسوہ پوری امت کے لیے مشعل راہ ہے۔ سیدنا حسین، تمام اہل بیت اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت ہر مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے۔ جس شخص کے دل میں سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی محبت نہیں وہ ایمان سے خالی ہے۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اور آپ کے خاندان کی شہادت کے پس منظر میں یہودانِ خیبر، مجوسانِ عجم، قاتلین عثمان، ابن سبا اور اس کی ذریت کی سازشیں ہیں۔ سیدنا حسین صلح و امن کے علم بردار تھے۔ انہوں نے قیام امن اور اسلامی ریاست کے استحکام کے لیے تین شرائط صلح پیش کیں مگر کوفہ کے سبائی سازشیوں اور شمر و ابن زیاد نے ان شرائط کو تسلیم کرنے کی بجائے آل رسول کو میدان کربلا میں ظلماً شہید کر کے بدترین دہشت گردی کی۔ تاریخ انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ شہداء کربلا کے قاتل اسلام اور امت مسلمہ کے مجرم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے سیدنا معاویہ سے جنگ کی اور بالآخر صلح کر لی۔ پھر اپنے بیٹے سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کو نصیحت کی کہ معاویہ کی خلافت کو ناپسند نہ کرنا۔ چنانچہ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے صلح کر کے ان کی بیعت کر لی۔ اسی طرح سیدنا حسین رضی اللہ عنہ نے کوفیوں کی دعوت پر کوفہ کی جانب سفر کیا۔ کوفیوں نے غداری کی تو سیدنا حسین نے یزید کو صلح کی پیش کش کرتے ہوئے تین شرائط پیش فرما دیں۔ وقت کم ہونے ہونے کے باوجود سید محمد کفیل بخاری نے جامع انداز میں خطاب کیا تقریباً پونے پانچ بجے خطاب ختم ہوا۔ سید کفیل بخاری کے خطاب کے دوران قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری سٹیج پر تشریف لا چکے تھے، ان کی زبان بندی کے باعث خطاب نہ ہو سکا، حضرت پیر جی نے مزاحاً فرمایا کہ سامعین آئندہ سال اشاروں کی زبان سیکھ کر آئیں تا کہ زبان بندی کے بعد اشاروں سے بات کی جائے، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے پر سوز دعا کروائی اور مجلس کا اختتام ہوا، نماز عصر ادا کی گئی فوراً بعد ہی واپسی کے لیے روانہ ہوئے، دوران سفر مجاہد ختم نبوت عبداللطیف خالد چیمہ سے بچپن سے لے کر اب تک کے احرار کے حالات، واقعات، مختلف تحاریک میں حصہ لینا فرزندان امیر شریعت سے تعلق داری اور تحریک طلباء اسلام سے لے کر احرار میں شمولیت اور احرار کے کام کے متعلق تفصیلی گفتگو ہوتی رہی، عشاء کے قریب ہم عافیت سے چیچہ وطنی پہنچ گئے، واپسی پر میرا تاثر یہ تھا کہ بعض مہربانوں کو پریشانی ہوئی اور ہے جو وہ طرح طرح کے بہتان لگا کر بھی ختم نہیں ہو رہی، میرا یقین ہے کہ اُسوہ صحابہ کو اجاگر کرنے کے لیے جو راہ ہمارے اکابر نے اختیار کی ہے، یہ راہ مشکل تو ہے لیکن اس کے اثرات اب دنیا میں

پھیل چکے ہیں جس سے رافضیت وسبائیت اوران کے شعوری وغیرشعوری حامی بےنقاب ہورہے ہیں،اللہ تعالیٰ شر سے محفوظ فرمائیں۔ آمین یارب العالمین

راہ ملتی ہے شب کو تاروں سے
اور ہدایت نبی کے یاروں سے

ایوان احرار لاہور میں فاروق وحسین رضی اللہ عنہما سیمینار

لاہور(۲رنومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ سیدنا عمر فاروق اور سیدنا حسین ابن علی رضی اللہ عنہما اسلامی تاریخ میں شہادت کے دو عظیم باب ہیں۔انھوں نے کہا کہ حضرت عمر فاروق اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہما امت مسلمہ کے قابلِ فخر، قابل احترام اور قابل تقلید شخصیات ہیں۔ہم اپنے اپنے دائرے میں ان کی سیرت وکردار اور شجاعت وشہادت صحیح انداز میں بیان کریں تو ملّت میں بھی جرأت وشجاعت کا فاروقی وحسینی کردار زندہ ہوگا۔محرم امن وسلامتی کا مہینہ ہے اور اَشہرِ حُرم میں داخل ہے۔ اسی طرح اسلام ہی امن وسلامتی کا دین ہے۔اسلامی سال نو کا آغاز امت مسلمہ کو قیام امن،ایک دوسرے کی سلامتی اور دینِ حق کے لیے جدوجہد کی دعوت دیتا ہے۔وہ ایوانِ احرار لاہور میں فاروق وحسین سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔اُنھوں نے کہا کہ فرقہ واریت اسلامی تعلیمات کے منافی ہے اور فرقہ پرست عناصر اسلام اور مسلمانوں کی رہی سہی شوکت بھی مٹانے کے درپے ہیں۔اہل سنت اور اہل تشیع کے سنجیدہ اور مخلص رہنما حالات کی سنگینی کا ادراک کریں اور فرقہ واریت کے نام پر بھڑکائی جانے والی آگ کو ٹھنڈا کریں۔انھوں نے کہا کہ اگر تمام مسالک کے پیروکار اپنی عبادات اور مذہبی شعائر اپنی اپنی عبادت گاہوں میں انجام دیں تو ملک میں مکمل امن قائم ہوجائے گا۔

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ پاکستان میں سنی شیعہ فسادات کی آگ کو ہوا دینا بیرونی ایجنڈا ہے اور وطن عزیز کی قوت اور وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے مترادف ہے۔انھوں نے کہا کہ عالمی استعمار عراق وشام میں سنی شیعہ فسادات کے ذریعے لاکھوں انسانوں کو قتل کرانے کے بعد اب پاکستان میں بھی اس فساد کی آگ بھڑکانا چاہتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان پر ایرانی فورسز کے مسلسل حملے بھی اسی گریٹ گیم کا حصہ اور محبِّ وطن حلقوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے مسائل کا جائزہ لے کر خود اس کا حل تلاش کرنا ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ محرم الحرام کے اجتماعات کو ہر ممکن طریقے سے پرامن بنائے اور جن شر پسندوں نے گزشتہ سال امن وامان کو تہہ وبالا کیا اور قتل وغارت کا بازار گرم کیا انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔

چناب نگر میں مجلس احرار اسلام کا اعلیٰ سطحی اجلاس

چناب نگر/چنیوٹ(۲۲رنومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ 12 ربیع الاول کو چناب نگر میں آل پاکستان ”ختم نبوت کانفرنس“ تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوگی جس میں تمام مکاتب فکر کے جید علماء کرام اور رہنما شرکت کریں گے،کانفرنس کے اختتام پر ہزاروں فرزندان اسلام،مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوشان احرار چناب نگر میں دعوتی جلوس نکالیں گے اور قادیانیوں کو دعوت اسلام کا فریضہ دہرایا جائیگا یہ فیصلہ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری کی زیرصدارت اجلاس میں کیا گیا جس میں پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ،مولانا محمد مغیرہ،میاں محمد اویس ،قاری محمد یوسف احرار،ڈاکٹر محمد عمر فاروق،حافظ ضیاء اللہ،مولانا تنویر الحسن،سید عطاء المنان بخاری،مولانا محمد اکمل،مولانا فیصل متین سرگانہ،حافظ محمد اسماعیل،ڈاکٹر محمد ظہیر حیدری،مولانا کریم اللہ،محمد آصف،قاری محمد قاسم،حافظ محمد شاکر خان،محمد خاور جاوید بٹ،شیخ مظہر

سعید، خالد محمود، رانا قمر الاسلام، حافظ محمد سلیم شاہ، محمد ظہیر، علی اصغر، حافظ محمد طیب چنیوٹی، مہر اظہر حسین وینس، غلام مصطفی، طلحہ اشبیر اور دیگر رہنماؤں اور مندوبین نے شرکت کی۔ اجلاس میں طے پایا کہ تحریک ختم نبوت 1953ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں حسبِ سابق مارچ 2015ء میں ملک بھر میں ’’شہداء ختم نبوت کانفرنسوں‘‘ کا اہتمام کیا جائیگا جس کے مطابق یکم مارچ کو لاہور، 5,6 مارچ کو چناب نگر میں، 12 مارچ کو گوجرانوالہ، 13 مارچ کو گجرات، 26 مارچ کو ملتان، یکم اپریل کو اوکاڑہ، 2 اپریل کو چیچہ وطنی، 3 اپریل کو چنیوٹ، 24 اپریل کو ٹوبہ ٹیک سنگھ، یکم مئی کو تلہ گنگ، 8 مئی کو چشتیاں میں ختم نبوت کانفرنسیں منعقد ہوں گی۔ جبکہ دیگر مقامات پر کانفرنسوں کا شیڈول بعد میں جاری کیا جائیگا۔ پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ نے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ ہمارے ایمان کی سلامتی کی علامت ہے اور وطن عزیز کو اندرونی و بیرونی دشمنوں سے بچانے کیلئے ایک پرامن اور طویل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ اب بہت دور نہیں لیکن عالم اسلام کو دہشت گردی کی طرف دھکیل کر استعمار جو مذموم مقاصد حاصل کرنا چاہتا ہے وہ اس میں آخر کار ناکام ہوگا۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ مجلس احرار اسلام پاکستان کے کارکنوں اور نوجوانوں کو نئے جذبوں کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔

عبداللطیف خالد چیمہ کی پریس بریفنگ: مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے پریس بریفنگ میں صحافیوں کو بتایا کہ ہمارے بزرگوں نے 1934ء میں قادیان میں داخل ہو کر فتنہ ارتداد مرزائیہ کا تعاقب شروع کیا تھا اور 1976ء میں قافلۂ احرار تحفظ ختم نبوت کا پرچم تھامے چناب نگر (ربوہ) میں داخل ہوا تھا، 1976ء سے اب تک ہم نے یہاں پرامن جدوجہد کی ہے۔ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد ہمارا دستوری و آئینی حق بھی ہے جبکہ قادیانیوں نے اس شہر پر قبضہ کر رکھا ہے اور انہوں نے اس شہر میں مسلمانوں کا خون بھی بہایا ہے۔ ہم عدم تشدد کے قائل ہیں اور قانون کی عملداری پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کی طرف سے جبر و تشدد، غنڈہ گردی، ناکے لگا کر مسلمانوں کو تنگ کرنا اگر ایسی کارروائیوں کا تدارک نہ کیا گیا اور چناب نگر میں قادیانی عمارتوں پر لکھی ہوئی اسلامی علامات کو نہ مٹایا گیا، شعائر اسلام کی توہین کو نہ روکا گیا تو اس پر ملک بھر میں ایک ردعمل پیدا ہوگا جس کی ذمہ داری قادیانیوں اور سرکاری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ امتناع قادیانیت ایکٹ پر چناب نگر میں عملدرآمد نہ ہونا پریشانی اور اضطراب کا باعث ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس کا نوٹس لینا چاہئے۔ انہوں نے اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ حکومت نے سکہ بند قادیانی سابق انسپکٹر جنرل موٹروے ڈاکٹر وسیم کوثر کو سنئیر ایڈوائزر وفاقی محتسب تعنیات کیا ہے جبکہ عامر رحمٰن قادیانی کو ڈپٹی اٹارنی جنرل لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمران بھی سابقہ حکمرانوں کی طرح پرویز مشرف کی قادیانیت نوازی اور دین دشمن پالیسوں پر عمل پیرا ہیں یہ پالیسیاں ملک و ملت کیلئے زہر قاتل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سود حرام ہے اور حکومت اسے جاری رکھنے کی کوششیں کر رہی ہے۔ سودی نظام معیشت ختم کیے بغیر ملک ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے بتایا کہ چناب نگر کی سالانہ کانفرنس کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کیلئے سب کمیٹیوں کا مرکزی سطح کا ایک اجلاس 7 دسمبر کو دفتر مرکزیہ نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں سید محمد کفیل بخاری کی صدارت میں منعقد ہوگا۔

مسجد احرار چناب نگر میں سالانہ مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ

چناب نگر (۲۲ر نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے جامع مسجد احرار چناب نگر ب میں ’’سالانہ مجلس ذکر حسینؓ‘‘ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے سیدنا حسین رضی

اللہ عنہ شہید غیرت ہیں، ان کا اسوہ پوری امت کے لئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا حسین اور تمام اہل بیت وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی محبت کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے خلفاء کی کربلا میں مظلومانہ شہادت تاریخ کا بدترین ظلم ہے۔ جس کے ذمہ دار عذاب الٰہی سے نہیں بچ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کی روشنی میں ہر صحابی تنقید سے بالا اور مُبرا ہے، انہوں نے کہا کہ ہم جس صحابی کے جس عمل کی بھی پیروی کریں گے وہ ہمیں جنت میں لے جائی گا۔ انہوں نے کہا کہ انکارِ صحابہ اور انکارِ ختم نبوت جیسے فتنوں کا تعاقب مجلس احرار اسلام کا نصب العین ہے اور ہماری منزل حکومتِ الٰہیہ کا قیام ہے۔ سید عطاء المنان بخاری نے مدنی مسجد چنیوٹ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تمام مشکلات کا حل اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے میں مضمر ہے۔

سزائے موت کی معطّلی، قرآنی قوانین کی خلاف ورزی ہے

فیصل آباد (۱۵ر نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے جنرل سیکرٹری عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر اطلاعات پرویز رشید کے اس اعتراف کے بعد کہ ''یورپ سے اقتصادی مراعات کے حصول کیلئے ملک میں قرآنی سزا (سزائے موت) کو عارضی طور پر معطل کردیا ہے''۔ اپنے ردعمل میں عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ حکومت کا یہ فیصلہ قرآنی وآئینی قوانین کی صرف خلاف ورزی نہیں بلکہ فکری ارتداد کا راستہ ہموار کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور یورپ کو خوش کرنے والے اللہ کو ناراض کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ سنگین جرائم پہلے ہی کم نہیں، سزائے موت کو معطل کرنے سے جرائم ہولناک حد تک بڑھ جائیں گے اور یہ جرائم پیشہ افراد اور گروہوں کی عملی حوصلہ افزائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حیرت ہے کہ جب 2008ء میں اس وقت کے صدر مملکت آصف علی زرداری نے غیر رسمی طور پر سزائے موت پر پابندی لگائی تھی تو ن لیگ نے سخت مخالفت کی تھی، لیکن آج ن لیگ کی حکومت سزائے موت کو معطل کرنے کے حق میں بیانات دے کر اللہ کے غضب کو دعوت دے رہی ہے۔

حافظ محمد سعید حفظہ اللہ سے اظہارِ تعزیت

لاہور (۱۵ر نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، ناظم اعلیٰ عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار اور قاری محمد قاسم نے جماعۃ الدعوہ کے امیر حافظ محمد سعید کی اہلیہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے بلندی درجات کی دعا کی ہے، علاوہ ازیں نائب امیر مرکزیہ سید محمد کفیل بخاری، مرکزی ناظم نشرواشاعت میاں محمد اویس اور قاری محمد قاسم نے لاہور میں حافظ محمد سعید سے ملاقات کر کے تعزیت کا اظہار کیا۔

چیچہ وطنی (۹ر نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے ''اقبال اور قادیانیت'' کے موضوع پر ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ ودفاع کیلئے اقبال نے نظم اور نثر میں جو کچھ لکھا نوجوان نسل کو چاہئے کہ اس کو مشعل راہ بنائے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی سرزمین پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا سب سے پہلا مطالبہ علامہ اقبال ؒ نے ہی کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اقبال فہمی کیلئے ضروری ہے کہ اقبال کی شاعری کے ساتھ ساتھ اقبال کی نثر پر بھی توجہ دی جائے اور ''تشکیلِ جدید الٰہیات اسلامیہ'' کا گہرا مطالعہ کرنا چاہئے تاکہ اقبال کو پوری طرح سمجھا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیت کے حوالے سے مشہور مصنف بشیر احمد مرحوم (سابق بیوروکریٹ) کی کتاب اقبال اور قادیانیت پڑھنے اور پرموٹ کرنے کے قابل ہے۔

چناب نگر (۶؍نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان، تحریک تحفظ ختم نبوت، تحریک مدحِ صحابہ اور مجلس خدام صحابہ پاکستان نے سرگودھا کے نواحی قصبہ فروکہ میں یوم عاشور کے موقع پر منظور شدہ روٹ سے ہٹ کر جلوس نکالنے کی وجہ سے اہلسنت والجماعت کے دو کارکنوں رانا عبدالرحمٰن اور رانا محمد ارشد کی شہادت کے واقع کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ذمہ داران کیخلاف قانون کے مطابق کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور ناظم تبلیغ مولانا محمد مغیرہ نے کہا ہے کہ یوم عاشور کے موقع پر شیعہ کمیونٹی کے جلوسوں کو مکمل سیکورٹی فراہم کی جاتی ہے جبکہ جلوس والے شرکاء خود بھی اسلحہ سے مسلح ہوتے ہیں جلوس کے راستوں میں اہلسنت کی مساجد و مدارس کی سیکورٹی بالکل نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ سارا فساد عبادت کو عبادت گاہوں سے باہر آکر کرنے سے ہو رہا ہے اور حضرات صحابہ کرامؓ پر تنقید اور مقررہ راستوں سے ہٹ کر جلوس نکالنے سے ہولناک کشیدگی جنم لے رہی ہے اگر اس کا مناسب تدارک نہ کیا گیا تو اس کشیدگی میں خطرناک اضافہ ہوگا ان رہنماؤں نے یہ بھی کہا کہ سرکاری مشینری اپنی غیر جانبداری یقینی بنانے میں بری طرح ناکام نظر آتی ہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرگودھا کی انتظامیہ سانحۂ فروکہ اور چک نمبر 73 جنوبی (سرگودھا) میں اہلسنت کے محلّہ پر حملہ آور ہونے والے بلوائیوں کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لائے، انہوں نے بتایا کہ ایک رپورٹ کے مطابق پنجاب میں محرم کے جلوسوں کے شرکاء نے کندیاں شریف، احمد نگر چٹھہ، علی پور چٹھہ، شیخوپورہ، ضلع راجن پور کے قصبہ راجن پور اور چنیوٹ سمیت متعدد مقامات پر امن کمیٹیوں کے فارمولے اور معاہدے اور قانون کی خلاف ورزیاں کی گئی ہیں، کئی مقامات پر باقاعدہ مقدمات بھی درج ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت کو تمام مسالک کی مشاورت سے از سر نو اصول وضوابط مرتب کرنے چاہیں جن کے مطابق تمام مسالک کی عبادتیں اور رسومات کی ادائیگی صرف اور صرف عبادت خانوں تک محدود ہو جائے جیسا کہ ایران اور دیگر ممالک میں ایسا ہی ہے۔

چیچہ وطنی (۱۴؍نومبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم اور سید عطاء المنان بخاری نے مدرسہ عزیز العلوم غفور ٹاؤن چیچہ وطنی میں نماز جمعتہ المبارک کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی نظریاتی وجغرافیائی سرحدیں دشمن کے نرغے میں ہیں اِن کے تحفظ وسلامتی کے لیے اصل دشمن یعنی استعمار کو بے نقاب کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسلام اپنے نظریاتی تشخص و برتری کو قائم رکھے ہوئے ہے اور پوری دنیا میں طاغوت کے خلاف ایک بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ سید عطاء المنان بخاری نے کہا کہ ہماری تمام پریشانیاں قرآن و سنت پر عمل پیرا نہ ہونے کی وجہ سے ہیں، ہم نے حرام وحلال کا فرق ختم کر دیا ہے اور سود کو سرکاری و نجی سطح پر جاری رکھا ہوا ہے، انہوں نے کہا کہ اللہ کی فرمانبرداری اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں ہی دنیا و آخرت کی کامیابیاں پنہاں ہے۔

چیچہ وطنی (14۔نومبر) حکومت مختلف طبی اداروں اور اطبا کرام کے مطبوں پر سراسر غیر قانونی چھاپے مار کر اطبا کو ہراساں کرنے سے باز رہے، اس کی وجہ سے ملک بھر کی طبیب برادری میں شدید بے چینی اور اضطراب پھیل رہا ہے ان خیالات کا اظہار معروف معالج حکیم محمد قاسم نے کیا، انہوں نے کہا کہ ملک میں پہلے ہی افراتفری کا سماں ہے حکومت نفرتوں کو عام نہ کرے لاہور، فیصل آباد، اوکاڑہ میں مختلف طبی اداروں پر چھاپے مارے جانے سے صورت حال مزید بگڑ سکتی ہے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر متعلقہ اداروں اور شخصیات کو اطبا برادری اور دواساز اداروں کی مشاورت سے ایسا لائحہ عمل طے کرے جس سے فن طب اسلامی کو کوئی زک نہ پہنچے۔ حکومت بھی ایسے اقدام سے فوری طور پر رک جائے۔ جس سے حکما برادری اشتعال میں آجائے اور حکومت کے لیے مشکلات کا باعث بن جائے۔